تحقیق و تخریجِ احادیث کے ضمن میں روایات حضرت ام سلمہ کا تجزیاتی مطالعہ

A critical study of the narrations of Hazrat Umm e Salama in the context of Research and Authentication of Hadiths

Iftikhar Ahmad
PhD Scholar Department Islamic Studies, University of Malakand
Email: iftikharkhawar455@gmail.com

Muhammad Fiaz Ud Din
M.phil Scholar Islamic Studies
Mohi-ud-Din Islamic University Nerian Sharif, Azad Kashmir
Email: Muhammadfiazuddin1@gmail.com

Shabnam Begum
Lecturer Islamic Studies
Mohi-ud-Din Islamic University Nerian Sharif, Azad Kashmir

ABSTRACT

Looking at the narrations of Hazrat Umm e Salama R.A, it becomes evident that Divine has entrusted her with the task of promoting and teaching the sayings of the Prophet Muhammad (peace be upon him) among the important duties of life. Particularly, those significant corners of the life of the Prophet (peace be upon him) which no one else could explained with such clarity. No one else could possess the knowledge, teachings, guidance, and principles for the guidance of humanity, especially when it comes to the personal and family life.

For the best guidance of the Ummah (community), Hazrat Umm e Salama (may Allah be pleased with her) saw, heard, and learned from the Prophet Muhammad (peace be upon him) as a life partner. As time passed, the systematic collection of Hadiths began, and the purpose was to preserve the Hadiths. The narratives of Umm e Salama are a significant part of this collection.

Most of this collection is related to the personal and domestic life of the Noble Prophet (peace be upon him), and it is also necessary to present it with sensitivity. Below, attention is given to these matters.

Keywords: Narratives of Umm Salama, Authentication and Compilation of Hadiths, The Noble Life of Prophet Muhammad (peace be upon him), Preservation of Hadiths, Translation of Hadiths

حضرت ام سلمہ کے روایات کو دیکھ کر یہی تاثر ابھرتا ہے کہ قدرت نے ان سے زندگی کے اہم فرائض میں سے احادیث نبوی ﷺ کی ترویج و تدریس کا کام لیا ہے۔خاص کر نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے وہ اہم گوشے جس کو وضاحت کے ساتھ کوئی اور بیان نہ سکا۔بیوی سے بڑھ کر اور کون سی ذات ہو سکتی ہے جو اپنے گھر بار اور شوہر کے

تمام رازوں سے باخبر نہ ہو، اور انسانیت کے لیے اس میں بے پنہا علم، تعلیمات، راہنمائی اور اصول موجود ہو۔ امت کی بہترین راہنمائی کے لیے حضرت ام سلمہ نے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ بطور شریک حیات جو کچھ دیکھی، سنی اسے احادیث کے ذریعے بیان فرمائی ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ احادیث کی چھان بین کا سلسلہ شروع ہوا اور اس کی شروعات کا مقصد یہی تھا کہ کوئی حدیث کا ذخیرہ محفوظ رہے۔ روایات ام سلمہ اس ذخیرہ کا اہم حصہ ہے۔ اس ذخیرے کا زیادہ تر حصہ نبی کریم ﷺ کی خانگی اور گھریلو زندگی سے تعلق رکھتا ہے، تو حساسیت کے ساتھ ساتھ ساتھ اس کو بیان کرنے کی ضرورت بھی ہے۔ ذیل میں انہی امور پر توجہ دی گئی ہے۔

حضرت ام سلمہ کا روایت حدیث میں مقام و مرتبہ

حضرت ام سلمہ سے ۳۷۸ روایات مروی ہیں۔ اس لیے وہ محدثین صحابہ کرام کے تیسرے طبقہ میں شامل ہے۔ ازواج مطہرات میں صرف حضرت عائشہ نے ان سے زیادہ حدیثیں روایت کی ہیں۔ جس کی ایک وجہ یہ بھی کہ یہ دونوں بیویاں زیادہ زمانہ تک زندہ رہیں۔ جب اکابر صحابہ کرام انتقال کر گئے تو یہ مرجع عام بن گئیں۔ فقہ کے مسائل بھی انہوں نے بیان کیے ہیں۔

تمام صحابیات میں علم و فضل، کثرت روایت کے اعتبار سے حضرت ام سلمہ فائق تھیں۔ حضرت عائشہ کے بعد علم و رتفقہ میں ان کا درجہ ہے۔ ام سلمہ سے مروی احادیث کی تعداد تین سو اٹھتر ہیں، جبکہ صحیح بخاری میں ۱۶ (سولہ) اور صحیح مسلم میں ۲۶ (چھبیس) روایتیں موجود ہیں۔ اور مسند امام احمد بن حنبل میں ۲۸۸ (دو سو اٹھاسی) روایتیں دیکھی جاسکتی ہیں۔ تفقّہ اور اجتہاد میں ان کو ممتاز مقام حاصل تھا۔[1]

کان ازواج النبیﷺ یحفظن من حدیثا النبیﷺ کثیرا ولا مثل لعائشه و ام سلمه[2]

"نبی کریم ﷺ کے تمام بیویوں کو کثرت سے احادیث یاد تھیں اور احادیث نبوی ﷺ کا مخزن تھیں لیکن ان میں حضرت عائشہ اور ام سلمہ کا کوئی حریف نہ تھا"۔

ان کے احادیث اور فتاوی کے ایک خاص خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ عموماً متفق علیہ ہیں۔ یعنی اور صحابہ کرام بھی ان کے تائید کرتے ہیں۔ اس قسم کے چند مثالیں بخاری، مسلم اور مسند امام احمد میں موجود ہیں۔

ازواج مطہرات میں ان کا جو علم و تفقہ میں مقام تھا۔

"حضرت ام سلمہ خوب روئی، کمال عقل اور اصابت رائے سے متصف تھیں"۔[3]

روایت حدیث اور فقہ و فتاوی دونوں میں ان کا شمار صحابہ کے دوسرے طبقہ میں ہوتا ہے جن کی روایات و فتاوی

کی تعداد نہ بہت کم اور نہ بہت زیادہ ہے۔ام سلمہ فقہ و فتاویٰ اور روایت حدیث کے سلسلے میں بعض اکابر صحابہ کرام پر استدراک کرتیں، غلطی پر متنبہ کرتیں اور عموماً صحابہ ان کی تنبیہ اور استدراک کو حق بجانب قرار دیتے۔

حضرت ام سلمہ نے خود نبی اکرم ﷺ سے ابو سلمہ اور حضرت فاطمہ سے روایت کیا ہے۔اور ان سے پھر ان کے بیٹوں حضرت عمر بن ابی سلمة (صاحبزادے)زینب بن ابی سلمة (صاحبزادی)، حضرت عامر بن ابی امیہ (برادر) بھتیجا مصعب بن عبد اللہ اور غلام نبھا، موالی عبد اللہ بن رافع، نافع، سفینہ اور ان کا بیٹا، ابو کثیر، خیرۃ(والدہ حسن بصری)صفیہ بنت شبیہ، ہند بنت الحارث الفراسی، قبیصہ بنت ذوئب، عبد الرحمن بن حارث بن ہاشم، اور کبار تابعین میں سے ابو عثمان ھندی، ابو وائل، سعید بن مسیب، حمید اور عبد الرحمن بن عوف کا بیٹا(ابو سلمہابن عبد الرحمن بن عوف)، عروۃ، ابو بکر بن عبد الرحمن، سلیمان بن یسار وغیرہ نے ان سے روایت کی ہیں۔[4]

ام سلمہ اس بات کی کوشش کرتی تھی کہ طالب علم ان سے پورے طور پر مستفید ہو۔ وہ صاف اور سیدھا جواب دیتی تھی جس میں ابہام نہیں ہوتا تھا۔

حضرت ام سلمہ آپ ﷺ کی زوجیت میں آنے سے ان کی علمی مقام مزید بلند ہوا۔حضرت ام سلمہ کے اقوال اور روایتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ قدرت نے آپ کو حسن کے ساتھ وجمال کے ساتھ دانش وحکمت بھی عطاء کی تھی۔ آپ کا علمی مقام و مرتبہ کا اندازہ آپ کی روایات سے ظاہر ہے۔نبی اکرم ﷺ سے آپ نے بہت سے مسائل اور اسلامی تعلیمات روایت کیں۔

حضرت ام سلمہ غیر معمولی ذہانت کی مالک تھی۔ ظاہری حسن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں ذہن رسا، اور بے مثال فہم وذکا سے نوازا تھا۔نہایت دانا اور معاملہ فہم تھیں۔

علامہ حافظ امام ذہبی لکھتے ہیں:

وكانت تعد من فقهاء الصحابيات[5]

"حضرم ام سلمہ کا شمار فقہائے صحابیات میں ہوتا تھا"۔

ام سلمہ نبی اکرم کی زندگی کے آخری لمحہ تک احکام دین کی تعلیمات سیکھتی رہیں۔ان کے ذریعہ اسلامی عقائد واحکام کا بڑا ذخیرہ آئندہ نسلوں تک پہنچا۔ کبھی کبھی وہ نبی اکرم ﷺ سے علمی، دینی سوالات کرتیں اور کبھی دوسری عورتوں کے سوالات ومشکلات خدمت نبوی ﷺ میں پیش کرکے ان کا جواب معلوم کرتیں۔ غرض یہ کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی زوجیت وصحبت سے پورا فائدہ اٹھایا اور زندگی کے آخری لمحے تک علم دین کی شمع روشن رکھی۔ اور نبی اکرم کی صحبت سے بھرپور استفادہ کیا۔

"آپ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ام سلمہ ہمہ تن علم دین کی خدمت اور نشر واشاعت میں مصروف ہو گئیں۔ طویل عمر پانے کہ وجہ سے انہیں سعادت کا خوب موقع ملا۔ بڑے بڑے صحابہ کرام جو خود اپنی اپنی جگہ پر علم کے سمندر رتھے وہ بھی ان کے دریائے فیض سے مستغنی نہیں تھے۔ صحابہ کرام جب کسی مسئلے پر اختلاف ہو تا تو ان کی طرف رجوع کرتے اور ان کا قول قول فیصل ہو تا"۔[6]

حضرت ام سلمہ آپ کی زوجیت میں رہ کر باریک مسائل کو سمجھنے اور معاملات کی تہہ تک پہنچنا سیکھ لیا۔ اس کا اندازہ ان کی احادیث سے کیا جاسکتا ہے۔ ام سلمہ کی ذہانت احکام و مسائل کی باریکیوں کے سمجھنے اور اور معاملات کی تہہ تک پہنچنے سے ظاہر ہے۔ اسی وصف کو فقہی بصیرت یا بصارت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ان کے وہ سوالات اور احادیث جو وہ نبی اکرم ﷺ سے وقتاً فوقتاً کئے اور سیکھے آج بھی بہت سے مسائل کا حل ان کے سوالات اور ان کی احادیث میں موجود ہے۔

حضرت ام سلمہ بطور محدث:

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا هُشَيْمُ بن بَشِيرٍ ثنا يحيى بن سَعِيدٍ عن سُلَيْمَانَ بن يَسَارٍ عن أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النبي صلى الله عليه وسلم ان سُبَيْعَةَ ابْنَةَ الحرث وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ لَيْلَةً أو نَحْوِ ذلك وَأَرَادَتِ التَّزْوِيجَ فقال لها أبو السَّنَابِلِ ليس لَكِ ذلك حتى يأتي عَلَيْكِ آخِرُ الأَجَلَيْنِ فَذُكِرَ ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال تَزَوَّجُ إذا شَاءَتْ[7]

ترجمہ حدیث:

"حضرت ابو سنابل سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن دن بعد ہی بچے کے ولادت ہو گئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لیے تیار ہونے لگیں، نبی اکرم کے پاس کسی نے آکر اس کی خبر دی، تو نبی اکرم نے فرمایا اگر وہ ایسا کرتی ہے تو (ٹھیک ہے کیوں کہ) اس کی عدت گزر چکی ہے"۔

26515 حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا سُفْيَانُ بن عُيَيْنَةَ عَنِ بن أَبِي نَجِيحٍ عن أبيه عن عُبَيْدِ بن عُمَيْرٍ عن أُمِّ سَلَمَةَ قالت لَمَّا مَاتَ أبو سَلَمَةَ قلت غَرِيبٌ مات بِأَرْضِ غُرْبَةٍ فَأَفَضْتُ بُكَاءً فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ تُرِيدُ أَنْ تسعدني مِنَ الصَّعِيدِ فقال رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تريدنا أَنْ تدخلي الشَّيْطَانَ بَيْتاً قد أَخْرَجَهُ الله عز وجل منه قالت فلم أَبْكِ عليه[8]

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ جب میرے شوہر حضرت ابو سلمہ فوت ہو گئے تو یہ سوچ کہ کہ وہ مسافر تھے اور ایک اجنبی علاقے میں فوت ہو گئے، میں نے خوب آہ و بکاء کی، اسی دوران ایک عورت میرے پاس مدینہ منورہ کے بالائی علاقے سے میرے ساتھ رونے کے لیے آگئی، نبی نے یہ دیکھ کر فرمایا کیا تم اپنے گھر میں شیطان کو

دوبارہ داخل کرنا چاہتی ہو جسے اللہ تعالی نے یہاں سے نکال دیا تھا، حضرت ام سلمہ کہتی ہیں کہ پھر میں اپنے شوہر پر نہیں روئی"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا سُفْيَانُ بن عُيَيْنَةَ عَنِ الزهري عن نَبْهَانَ عن أُمِّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ أَنَّ النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كان لإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ فَكَانَ عِنْدَهُ ما يُؤَدِّى فَلْتَحْتَجِبْ منه [9]

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا جب تم خواتین میں سے کسی کا کوئی غلام مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا بدل کتابت ہو کہ وہ اسے اپنے مالک کے حوالے کر کے خود آزادی حاصل کر سکے، تو اس عورت کو اپنے اس غلام سے پردہ کرنا چاہیے"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا عبد الرحمن يَعْنِي بن مهدي مَالِكٌ عن سُمَيٍّ وَعَبْدِ رَبِّهِ عن أَبِي بَكْرِ عن عبد الرحمن عن عَائِشَةَ أم سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كان يُصْبِحُ جُنُباً من جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلاَمٍ ثُمَّ يَصُومُ وفي حديث عبد رَبِّهِ في رَمَضَانَ [10]

ترجمہ حدیث:

"ابو بکر بن عبد الرحمن بن عتاب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عائشہ اور حضرت ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان دونوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی اکرم خواب دیکھے بغیر اختیار طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا أبو مُعَاوِيَةَ ثنا هِشَامُ بن عُرْوَةَ عن أبيه عن زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عن أُمِّ سَلَمَةَ قالت جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رَسُولَ اللَّهِ هل لك في أختي قال فاصنع بها مَاذَا قالت تَزَوَّجُهَا فقال لها رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَتُحِبِّينَ ذلك فقالت نعم لَسْتُ لك بِمُخْلِيَةٍ أحق من شركني في خَيْرٍ أختي فقال رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم انها لاَ تَحِلُّ لي قالت فَوَاللَّهِ لقد بلغني انك تَخْطُبُ دُرَّةَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فقال رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لو كانت تَحِلُّ لي لَمَا تَزَوَّجْتُهَا قد أرضعتني وَإِيَّاهَا ثُوَيْبَةُ مَوْلاَةُ بَنِي هَاشِمٍ فَلاَ تَعْرِضْنَ عَلَيَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلاَ بَنَاتِكُنَّ [11]

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں، اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ کو میری بہن میں کوئی دلچسپی ہے؟ نبی اکرم نے فرمایا کیا مطلب؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ اس سے نکاح کر لیں، نبی اکرم نے پوچھا کیا تمہیں یہ بات پسند ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں، میں آپ کی اکیلی بیوی تو

ہوں نہیں، اس لیے اس خیر میں میرے ساتھ جو لوگ شریک ہو سکتے ہیں، میرے نزدیک ان میں میری بہن سب سے زیادہ حق دار ہے"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا أبو مُعَاوِيَةَ قال ثنا الأَعْمَشُ عن شَقِيقٍ عن أُمِّ سَلَمَةَ قالت قال رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إذا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ أَوِ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْراً فان الْمَلاَئِكَةَ يُؤَمِّنُونَ على ما تَقُولُونَ قالت فلما مَاتَ أبو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رَسُولَ اللَّهِ ان أَبَا سَلَمَةَ قد مَاتَ فقال قولي اللهم اغْفِرْ لي وَلَهُ وأعقبني منه عُقْبَى حَسَنَةً قالت فقلت فأعقبني الله عز وجل من هو خَيْرٌ لي منه مُحَمَّداً صلى الله عليه وسلم 12

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی قریب المرگ یا بیمار آدمی کے پاس جایا کرو تو اس کے حق میں دعائے خیر کیا کرو، کیوں کہ ملائکہ تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں، جب حضرت ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں نبی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ ابو سلمہ وفات فوت ہو گئے ہیں، نبی نے فرمایا تم یہ دعا کرو کہ اے اللہ مجھے اور انہیں معاف فرما، اور مجھے اس کا نعم البدل عطاء فرما، میں نے یہ دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے زیادہ بہتر بدل خود نبی ملا"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا إِسْمَاعِيلُ بن إبراهيم قال ثنا هِشَامٌ الدستوائي عن يحيى بن أَبِي كَثِيرٍ عن أَبِي سَلَمَةَ عن زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عن أُمِّ سَلَمَةَ انها كانت هي وَرَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَغْتَسِلاَنِ من إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وكان يُقَبِّلُهَا وهو صَائِمٌ 13

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا يحيى بن سَعِيدٍ عن هِشَامٍ قال أخبرني أَبِي عن زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عن أُمِّ سَلَمَةَ قالت قالت أُمُّ سُلَيْمٍ يا رَسُولَ اللَّهِ ان اللَّهَ لاَ يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ هل على الْمَرْأَةِ من غُسْلٍ إذا احتملت قال نعم إذا رَأَتِ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قالت أَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فقال النبي صلى الله عليه وسلم فيم يُشْبِهُ الْوَلَدُ 14

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ، اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، یہ بتائے اگر عورت کو "احتلام" ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہو گا؟ نبی نے فرمایا ہاں جب وہ "پانی" دیکھے، اس پر حضرت ام سلمہ ہنسنے لگیں اور کہنے لگیں کہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی نے فرمایا تو پھر بچہ اپنی کے مشابہہ کیوں ہوتا ہے؟"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا يحيى بن سَعِيدٍ قال ثنا ثَابِتُ بن عمرة قال حدثتني ربطة عن كَبْشَةَ ابْنَةِ أَبِي مَرْيَمَ قالت قلت لأُمِّ سَلَمَةَ أخبريني ما نهى عنه رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَهْلَهُ قالت نَهَانَا أَنْ نَعْجُمَ النَّوَى طَبْخاً وَأَنْ نَخْلِطَ الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ 15

ترجمہ حدیث:

"کبشہ بنت ابی مریم کہتی ہیں کہ میں نے ام سلمہ سے پوچھا کہ یہ بتائیے، نبی نے اپنے اہل خانہ کو کس چیز سے منع کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی نے ہمیں کھجور کو اتنا پکانے سے منع فرمایا تھا کہ اس گھٹلی بھی پگھل جائے، نیز اس بات سے کہ ہم کشمش اور کھجور ملا کر نبیذ بنائیں"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا أبو أُسَامَةَ قال ثنا هِشَامٌ عن أبيه عن زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عن أُمِّ سَلَمَةَ قالت قلت يا رَسُولَ اللَّهِ هل لي من أَجْرٍ في بَنِي أَبِي سَلَمَةَ ان أُنْفِقَ عليهم وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إنما هُمْ بَنِيَّ قال نعم فِيهِمْ أَجْرٌ ما أَنْفَقْتِ عليهم [16]

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں ابو سلمہکے بچوں پر کچھ خرچ کر دوں تو کیا مجھے اس پر اجر ملے گا کیوں کہ میں انہیں اس حال میں نہیں چھوڑ سکتی کہ وہ میرے بھی بچے ہیں؟ نبی نے فرمایا تم ان پر جو خرچ کرو گی تمہیں اس کا جر ملے گا"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا أبو أُسَامَةَ قال أنا هِشَامٌ يَعْنِي بن عُرْوَةَ عن عَوْفِ بن الحرث بن الطُّفَيْلِ عن رُمَيْثَةَ أُمِّ عبد اللَّهِ بن مُحَمَّدِ بن أَبِي عَتِيقٍ عن أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النبي صلى الله عليه وسلم قالت كلمني صواحبي ان أُكَلِّمَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَأْمُرَ الناس فَيُهْدُونَ له حَيْثُ كان فَإِنَّهُمْ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدِيَّتِهِ يوم عَائِشَةَ وأنا نُحِبُّ الْخَيْرَ كما تُحِبُّهُ عَائِشَةُ فقلت يا رَسُولَ اللَّهِ ان صواحبي كلمنني ان أُكَلِّمَكَ لِتَأْمُرَ الناس ان يُهْدُوا لك حَيْثُ كُنْتَ فان الناس يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يوم عَائِشَةَ وَإِنَّمَا نُحِبُّ الْخَيْرَ كما تُحِبُّ عَائِشَةُ قالت فَسَكَتَ النبي صلى الله عليه وسلم ولم يراجعني فجاءني صواحبي فَأَخْبَرْتُهُنَّ انه لم يُكَلِّمْنِي فَقُلْنَ لاَ تَدَعِيهِ وما هذا حين تَدَعِينَهُ قالت ثُمَّ دَارَ فَكَلَّمْتُهُ ان صواحبي قد أمرنني ان أُكَلِّمَكَ تَأْمُرُ الناس فَلْيُهْدُوا لك حَيْثُ كُنْتَ فقالت له مِثْلَ تِلْكَ الْمَقَالَةِ مَرَّتَيْنِ أو ثَلاَثاً كُلُّ ذلك يَسْكُتُ عنها رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ثُمَّ قال يا أُمَّ سَلَمَةَ لاَ تؤذيني في عَائِشَةَ فإنه والله ما نَزَلَ عَلَيَّ الوحي وأنا في بَيْتِ امْرَأَةٍ من نسائي غير عَائِشَةَ فقالت أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَسُوءَكَ في عَائِشَةَ [17]

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (نبی کی ازواج مطہرات) میں سہیلیوں نے مجھ سے کہا کہ میں نبی سے اس موضوع پر بات کروں کہ نبی لوگوں کو یہ حکم دے دیں کہ نبی جہاں بھی ہوں، وہ انہیں ہدیہ بھیج سکتے ہیں، دراصل لوگ ہدایا بھیجنے کے لیے حضرت عائشہ کی باری کا انتظار کرتے تھے، کیوں کہ ہم بھی خیر کے اتنے متمنی ہیں ، جتنی عائشہ ہیں، چنانچہ میں نبی کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ مجھ سے میری سہیلیوں نے آپ کی خدمت میں یہ درخواست پیش کرنے کے لیے بات کی کہ آپ لوگوں کو یہ حکم دے دیں کہ آُجہاں بھی ہوں، وہ آپ

کو ہدیہ بھیج سکتے ہیں، کیوں کہ لوگ اپنے ہدایا پیش کرنے کے لیے حضرت عائشہ کی باری کا خیال رکھتے ہیں، اور ہم بھی خیر کے اتنے متمنی ہیں جتنی عائشہ ہیں، اس پر آپ خاموش رہے اور مجھے کوئی جواب نہیں دیا۔ میری سہیلیاں آئیں تو میں نے انہیں بتا دیا کہ نبی نے اس حوالے سے مجھ سے کوئی بات نہیں کی، انہوں نے کہا کہ تم یہ بات ان سے کہتی رہنا، اسے چھوڑنا نہیں، چنانچہ نبی جب دوبارہ آئے تو میں نے گزشتہ درخواست دوبارہ دہرائی، دو تین مرتبہ ایسا ہی ہوا اور نبی ہر مرتبہ خاموش رہے، بالآخر نبی نے ایک مرتبہ فرمادیا کے اے ام سلمہ عائشہ کے حوالے مجھے ایذاء نہ پہنچاؤ۔ بخدا عائشہ کے علاوہ کسی بیوی کے گھر میں مجھ پر وحی نہیں ہوتی، انہوں نے عرض کیا کہ میں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں کہ عائشہ کے حوالے سے آپ کو ایذاء پہنچاؤ"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا قُرَّانُ بن تَمَّامٍ أبو تَمَّامٍ الأسدي قال ثنا محمد بن أَبِي حُمَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بن عبد اللَّهِ المخزومي قال دَخَلْتُ على أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا بني الا أُحَدِّثُكَ بم سمعت من رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قال قلت بَلَى يا أُمَّهْ قالت سمعت رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يقول من أَنْفَقَ على ابْنَتَيْنِ أو أُخْتَيْنِ أو ذواتي قَرَابَةٍ يَحْتَسِبُ النَّفَقَةَ عَلَيْهِمَا حتى يُغْنِيَهُمَا الله من فَضْلِهِ عز وجل أو يكيفهما كَانَتَا له سِتْراً مِنَ النَّارِ [18]

ترجمہ حدیث:

"مطلب بن عبد اللہ مخزومی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا، بیٹا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤ جو میں نے نبی اکرم سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا اماں جان، کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کو ع یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنی دو بیٹیوں یا بہنوں یا قریبی رشتہ دار عورتوں پر ثواب کی نیت سے اس وقت تک کرچ کرتا رہے کہ فضل خداوندی سے وہ دونوں بے نیاز ہو جائیں یا وہ ان کی کفالت کرتا رہے تو دونوں اس لیے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گے"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أبي ثنا يَزِيدُ بن هَارُونَ قال أنا مُحَمَّدٌ يَعْنِي بن عَمْرٍو عن أَبِي سَلَمَةَ عن أُمِّ سَلَمَةَ قالت حِضْتُ وأن مع النبي صلى الله عليه وسلم في ثَوْبِهِ قالت فَانْسَلَلْتُ فقال أَنُفِسْتِ قلت يا رَسُولَ اللَّهِ وَجَدْتُ ما تَجِدُ النِّسَاءُ قال ذَاكَ ما كُتِبَ على بَنَاتِ آدَمَ قالت فَانْطَلَقْتُ فاصلحت من شَأْنِي فستنفرت بِثَوْبٍ ثُمَّ جِئْتُ فَدَخَلْتُ معه في لِحَافِهِ[19]

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کی ایک مرتبہ میں نبی اکرم کے ساتھ ایک لحاف میں تھی کہ مجھے "ایام" شروع ہوگئے، میں کھسکنے لگی تو نبی نے فرمایا کہ تمہیں ایام آنے لگے، میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے وہی کیفیت پیش آرہی ہے جو دوسری عورتوں کو پیش آتی ہے، نبی اکرم نے فرمایا یہ وہی چیز ہے جو حضرت آدم کی تمام بیٹیوں کے لیے

لکھ دی گئی ہے، پھر میں وہاں سے چلی گئی، اپنی حالت درست کی، اور کپڑا باندھ لیا، پھر آ کر نبی کے لحاف میں گھس گئی"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا يَزِيدُ قال ثنا حَمَّادُ بن سَلَمَةَ عن ثَابِتٍ الْبنانِي قال حدثني بن عُمَرَ بن أَبِي سَلَمَةَ عن أبيه عن أُمِّ سَلَمَةَان رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَطَبَ أُمَّ سَلَمَةَ فقالت يا رَسُولَ اللَّهِ انه ليس أَحَدٌ من أولياني تعني شَاهِداً فقال انه ليس أَحَدٌ من أَوْلِيَائِكِ شَاهِدٌ وَلاَ غَائِبٌ يَكْرَهُ ذلك فقالت يا عُمَرُ زَوِّجِ النبي صلى الله عليه وسلم فَتَزَوَّجَهَا النبي صلى الله عليه وسلم فقال لها الرسول صلى اللَّهِ عليه وسلم وسل أَمَا انى لاَ أَنْقُصُكِ مِمَّا أَعْطَيْتُ أَخَوَاتِكِ رَحْيَيْنِ وَجَرَّةً وَمِرْفَقَةً من آدم حَشْوُهَا لِيفٌ فَكَانَ رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ياتيها لِيَدْخُلَ بها فإذا رَأَتْهُ أَخَذَتْ زَيْنَبَ ابْنَتَهَا فَجَعَلَتْهَا في حِجْرِهَا فَيَنْصَرِفُ رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَعَلِمَ ذلك عَمَّارُ بن يَاسِرٍ وكان أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَأَتَاهَا فقال أَيْنَ هذه الْمَشْقُوحَةُ الْمَقْبُوحَةُ التي قد آذَيْتِ بها رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَأَخَذَهَا فَذَهَبَ بها فَجَاءَ رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَدَخَلَ عليها فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِبَصَرِهِ في نواحي الْبَيْتِ فقال ما فَعَلَتْ زَنَابُ فقالت جاء عَمَّارٌ فَأَخَذَهَا فَذَهَبَ بها فَدَخَلَ بها رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وقال لها ان شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ سبعت وان سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لنسائي [20]

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم نے انہیں پیغام نکاح بھیجا، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ میرا تو کوئی ولی یہوں پر موجود نہیں ہے، نبی اکرم نے فرمایا تمہارے اولیاء میں سے کوئی بھی "خواہ وہ غائب ہو یا حاضر" اسے ناپسند نہیں کرے گا، انہوں نے اپنے بیٹے عمر بن ابی سلمہ سے کہا تم نبی سے میرا نکاح کرادو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلمہ کو نبی کے نکاح میں دے دیا۔ پھر نبی نے ان سے فرمایا کہ میں تمہاری بہنوں (اپنی بیویوں) کو جو کچھ دیا ہے، تمہیں بھی اس سے کم نہیں دوں گا، دو چکیاں، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا ایک تکیہ جس میں کھجور چھال بھری ہوئی تھی، اس کے بعد نبی جب بھی ان کے پاس خلوت کے لیے آتے تو وہ نبی کریم کو دیکھتے ہی اپنی بیٹی زینب کو پکڑ اکر اسے اپنی گود میں بٹھا لیتی تھیں۔ اور بالآخر نبی کریم یوں ہی واپس چلے جاتے تھے، حضرت عمار بن یاسر (جو کہ ام سلمہ کی رضاعی بھائی تھے) ان کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت ام سلمہ کے پاس آئے، اور ان سے کہا کہ یہ گندی بچی کہاں جس کے ذریعے تم نے نبی کا ایذاء دے رکھی ہے؟ اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لے گئے۔ اس مرتبہ نبی اکرم جب تشریف لائے اور گھر میں داخل ہوئے تو اس کمرے میں طاروں کونوں میں نظر دوڑا کر دیکھنے لگے، پھر بچی کے متعلق پوچھا کہ زناب (زینب) کہاں گئی؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمار بن یاسر آئے تھے، وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے، پھر نبی نے ان کے ساتھ "خلوت" کی، اور فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن گزارتا ہوں، لیکن پھر اپنی دوسری بیویوں میں ہر ایک کے پاس بھی سات دن گزاروں گا"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا هَاشِمُ بن الْقَاسِمِ قال ثنا أبو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عن عُثْمَانَ بن عبد اللَّهِ قالدَخَلْنَا على أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا من شَعْرِ النبي صلى الله عليه وسلم فإذا هو مَخْضُوبٌ أَحْمَرُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ 21

ترجمہ حدیث:

"عثمان بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ام سلمہ کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے سامنے نبی اکرم کا ایک بال نکال کر دکھایا جو کہ مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا يحيى بن غَيْلاَنَ قال ثنا رِشْدِينُ حدثني عَمْرٌو ع أَبِي السَّمْحِ عَنِ السَّائِبِ مولى أُمِّ سَلَمَةَ عن أُمِّ سَلَمَةَ عن رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم انه قال * خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ 22

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا عورتوں کی سب سے بہترین مسجد ان کے گھر کا آخری کمرہ ہے"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا أبو النَّضْرِ قال ثنا أبو خثيمة يَعْنِي زُهَيْرَ بن مُعَاوِيَةَ عن عَلِيِّ بن عبد الأَعْلَى عن أَبِي سَهْلٍ من أَهْلِ الْبَصْرَةِ عن مُسَّةَ عن أُمِّ سَلَمَةَ قالت * كَانَتِ النُّفَسَاءُ على عَهْدِ رسول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَقْعُدُ بَعْدَ نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْماً أو أَرْبَعِينَ لَيْلَةً شَكَّ أبو خثيمة وَكُنَّا نطلي على وُجُوهِنَا الْوَرْسَ مِنَ الْكَلَفِ 23

ترجمہ حدیث:

"حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی کے دور باسعادت میں ہم عورتیں بچوں کے پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور رہم لوگ چہروں پر چھائیاں پڑجانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر "ورس" ملا کرتی تھیں"۔

حدثنا عبد اللَّهِ حدثني أَبِي ثنا حَسَنٌ الأَشْيَبُ ثنا بن لَهِيعَةَ ثنا دارج عَنِ السَّائِبِ مولى أُمِّ سَلَمَةَ ان نِسْوَةً دَخَلْنَ على أُمِّ سَلَمَةَ من أَهْلِ حِمْصَ فَسَأَلَتْهُنَّ مِمَّنْ أَنْتُنَّ قلن من أَهْلِ حِمْصَ فقالت سمعت رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يقول أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَزَعَتْ ثِيَابَهَا في غَيْرِ بَيْتِهَا خَرَقَ الله عنها سِتْراً 24

ترجمہ حدیث:

"حضرت سائب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ "حمص" کی کچھ عورتیں حضرت ام سلمہ کے پاس آئیں، انہوں نے پوچھا کہ تم لوگ کہاں سے آئی ہو؟ انہوں نے بتایا کہ شہر حمص سے، حضرت ام سلمہ نے فرمایا میں نے نبی کریم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ اپنے کپڑے اتارتی ہے، اللہ اس کا پردہ چاک کر دیتا ہے"۔

حضرت ام سلمہ کے روایات کو دیکھ کر یہی تاثر ابھرتا ہے کہ قدرت نے ان سے زندگی کے اہم فرائض میں سے احادیث نبوی ﷺ کی ترویج و تدریس کا کام لیا ہے، اور نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے اہم گوشے واضح کرنے کے لیے ان کا بہترین انتخاب کیا ہے۔ خود ان کی اپنی ظاہر و باطن اسم فاعل و مفعول زندگی کا حوالہ یہی احادیث ہیں جو انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنی ہیں۔

بیوی سے بڑھ کر اور کون سی ذات ہو سکتی ہے جو اپنے گھر بار اور شوہر کے تمام رازوں باخبر نہ ہو، بعینہ اسی طرح حضرت ام سلمہ نے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ بطور شریک حیات جو کچھ دیکھی، سنی اسے اسے بیان فرمائی ہے۔

مصادر و مراجع

[1] . الامام الذهبي،(المتوفى ۷۴۸ ھ ۱۳۷۴ م)، **سيراعلام النبلاء**، جلد،۲ ،ص، ۲۱۰/(حديثها في " المسند " ٦ / ۲۸۹ - ۳۲۴.)

[2] .ابن سعد، **الطبقات الكبرى**، ج،٦ ،ص۹۷

[3] .ابن حجرالعسقلاني ،(سنة الولادة ۷۷۳ ھ،سنة الوفاة ۸۵۲ھ) **الاصابة في تمييز الصحابة**،جلد۸،ص۲۲

[4] . ابن حجر، العسقلانی،(سنة الولادة ۷۷۳ ھ سنة الوفاة ۸۵۲ھ)، **الإصابة في تمييز الصحابة** ج،۸،ص۲۲

[5] . الامام الذهبي،(المتوفى ۷۴۸ ھ ۱۳۷۴ ء)، **سيرأعلام النبلاء**، جلد،۲ ،ص۲۰۲

[6] . سعيد انصارى، مولانا، **سيرالصحابيات**،ص۷۵

[7] .صحيح البخاري, كتاب الطلاق ,باب وأولات الأحمال أجلهن أن يضعن حملهن- حديث:۵۰۱٦

صحيح مسلم, كتاب الطلاق ،باب انقضاء عدة المتوفى عنها زوجها - حديث:۲۸۰۷

مستخرج أبي عوانة، مبتدأ كتاب الطلاق، بيان الإباحة للحامل المتوفى عنها زوجها أن تتزوج حين تضع حملها- حديث:۳۷۵۷

صحيح ابن حبان ، كتاب الطلاق ، باب العدة،ذكر وصف عدة المتوفى عنها زوجها وهي حامل ، حديث:۴۳۵۸

موطأ مالك - كتاب الطلاق باب عدة المتوفى عنها زوجها إذا كانت حاملا - حديث:۱۲۳٦

سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الطلاق واللعان - باب ما جاء في الحامل المتوفى عنها زوجها تضع حديث:۱۱۵۱

سنن الدارمي، كتاب الطلاق، باب في عدة الحامل المتوفى عنها زوجها والمطلقة- حديث:۲۲۴۵

مسند أحمد بن حنبل، مسند الأنصار مسند النساء،حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ، حديث:۲۵۹۲۷

[8] .صحيح مسلم ، كتاب الجنائز، باب البكاء على الميت - حديث:۱۵۸۱

صحيح ابن حبان، كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا فصل في النياحة ونحوها- ذكر الزجر عن إسعاد المرأة النساء على البكاء عند مصيبة يمتحن ،حديث:۳۲۰۱

السنن الكبرى للبيهقي ،كتاب الجنائز جماع، أبواب البكاء على الميت- باب النهي عن النياحة على الميت، حديث:٦۷۰۱

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:۲۵۹۲۸

سند إسحاق بن راهويه، ما يروى عن أهل مكة مثل عبيد ومجاهد وعطاء وابن أبي ، حديث:۱٦۷۱

مسند الحميدي - أحاديث أم سلمة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم حديث:۲۸٦

المعجم الكبير للطبراني- باب الياء ما أسندت أم سلمة - عبيد بن عمير الليثي ، حديث:١٩٣٨١

[9]. صحيح ابن حبان - كتاب العتق باب الكتابة - ذكر البيان بأن المكاتبة عليها أن تحتجب عن مكاتبها حديث:٤٣٨٦

المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المكاتب، حديث:٢٨٠١

سنن أبي داود - كتاب العتق باب في المكاتب يؤدي بعض كتابته فيعجز أو يموت -حديث:٣٤٣٥

سنن ابن ماجه- كتاب العتق، باب المكاتب - حديث:٢٥١٧

سنن الترمذي الجامع الصحيح- أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ،باب ما جاء في المكاتب إذا كان عنده ما يؤدي ، حديث:١٢١٩

السنن الكبرى للنسائي - باب ما قذفه البحر ذكر المكاتب يكون عنده ما يؤدي - حديث:٤٨٨٧

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٦٠٧٤

مسند الحميدي - أحاديث أم سلمة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٨٣

المعجم الكبير للطبراني - باب الياء ما أسندت أم سلمة - نبهان مولى أم سلمة حديث:١٩٥٣٦

[10] .صحيح البخاري - كتاب الصوم باب الصائم يصبح جنبا - حديث:١٨٣٦ كتاب الصوم

باب اغتسال الصائم - حديث:١٨٤٢ - حديث:١٨٤٣

صحيح مسلم - كتاب الصيام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب - حديث:١٩٢٩ ١٩٣٠ ١٩٣١ ١٩٣٢ ١٩٣٤

صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام جماع أبواب الأفعال المباحة في الصيام مما قد اختلف العلماء في - باب إباحة ترك الجنب الاغتسال من الجنابة إلى طلوع الفجر إذا حديث:١٨٢٤ ١٨٢٥ ١٨٢٧

سنن أبي داود - كتاب الصوم باب فيمن أصبح جنبا في شهر رمضان - حديث:٢٠٥٣

سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها أبواب التيمم - باب في الجنب ينام كهيئته لا يمس ماء حديث:٥٧٨ ٥٨٠

سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب في الجنب ينام قبل أن يغتسل - حديث:١١٣

السنن الكبرى للنسائي - كتاب الصيام سرد الصيام - صيام من أصبح جنبا حديث:٢٨٦٤

[11]. سنن أبي داود - كتاب النكاح باب يحرم من الرضاعة ما يحرم من النسب - حديث:١٧٧٣

المنتقى لابن الجارود - كتاب البيوع والتجارات كتاب النكاح - حديث:٦٦٢

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٦٠٧٧

مسند أبي يعلى الموصلي - مسند أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٦٨٤٣

المعجم الكبير للطبراني - باب الياء الزيادات في حديث أم سلمة - هشام بن عروة حديث:١٩٧٣١

[12]. صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا فصل في المحتضر - ذكر الأمر لمن حضر الميت بسؤال الله جل وعلا المغفرة حديث:٣٠٥٨

المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز حديث:١٢٣٥

سنن أبي داود - كتاب الجنائز باب ما يستحب أن يقال عند الميت من الكلام - حديث:٢٧٢٤

السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز باب ما يستحب من الكلام عنده - حديث:٦٢١٥

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٥٩٥٠

المعجم الكبير للطبراني - باب الياء ومن روى عن أم سلمة من أهل الكوفة - أبو وائل شقيق بن سلمة حديث:١٩٥٨٠

[13]. صحيح البخاري - كتاب الصوم باب القبلة للصائم - حديث:١٨٣٠

صحيح مسلم - كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء في غسل الجنابة - حديث:٥١٣

مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة باب الإباحة للرجل أن يغتسل بفضل ماء المرأة - حديث:٦٣٢

سنن الدارمي - كتاب الطهارة باب : مباشرة الحائض - حديث:١٠٨٠

سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب الرجل والمرأة يغتسلان من إناء واحد - حديث:٣٧٧

السنن الكبرى للنسائي - ذكر ما ينقض الوضوء وما لا ينقضه اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من الإناء الواحد - حديث:٢٣١

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٦٠٩١

[14]. صحيح البخاري - كتاب العلم باب الحياء في العلم - حديث:١٢٩

صحيح مسلم - كتاب الحيض باب وجوب الغسل على المرأة بخروج المني منها - حديث:٤٩٧

صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء جماع أبواب غسل الجنابة - باب ذكر إيجاب الغسل على المرأة في الاحتلام إذا أنزلت الماء حديث:٢٣٦

مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة باب ذكر إباحة ترك الاغتسال من الجماع إذا لم ينزل - حديث:٦٤٩

صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة باب الغسل - ذكر البيان بأن قول أم سليم : المرأة ترى في منامها حديث:١١٨١

موطأ مالك - كتاب الطهارة باب غسل المرأة إذا رأت في المنام مثل ما يرى الرجل - حديث:١١٥

سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها أبواب التيمم - باب في المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل حديث:٥٩٧

سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما جاء في المرأة ترى في المنام مثل ما يرى - حديث:١١٦

السنن الكبرى للنسائي - ذكر ما ينقض الوضوء وما لا ينقضه إيجاب الغسل على المرأة إذا احتلمت ورأت الماء - حديث:١٩٦

السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الطهارة جماع أبواب ما يوجب الغسل - باب المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل حديث:٧٤٦

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٦٠٣١

[15]. سنن أبي داود - كتاب الأشربة باب في الخليطين - حديث:٣٢٣٧

السنن الكبرى للبيهقي - كتاب السرقة كتاب الأشربة والحد فيها - باب الخليطين حديث:١٦٢٣٦

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٥٩٥٨

مسند أبي يعلى الموصلي - مسند أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٦٨٢٦

المعجم الكبير للطبراني - باب الياء ومن نساء أهل البصرة - كبشة بنت أبي مريم حديث:١٩٧٠٨

[16]. صحيح البخاري - كتاب النفقات باب وعلى الوارث مثل ذلك وهل على المرأة منه شيء وضرب - حديث:٥٠٦٠

صحيح مسلم - كتاب الزكاة باب فضل النفقة والصدقة على الأقربين والزوج والأولاد - حديث:١٧٣٠

صحيح ابن حبان - كتاب الرضاع باب النفقة - ذكر كتبة الله جل وعلا الأجر للمنفقة على أولاد زوجها من حديث:٤٣٠٦

السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز جماع أبواب صدقة التطوع .- باب الاختيار في صدقة التطوع حديث:٧٣٠٦

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٥٩٦٢

مسند إسحاق بن راهويه - زيادات رواية أهل مكة والمدينة وغيرهم حديث:١٤٤٨

المعجم الكبير للطبراني - باب الياء هذا ما أسند النساء - هشام بن عروة عن أبيه عن زينب حديث:١٩٦٣١

[17] .المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر الصحابيات من أزواج رسول الله صلى الله عليه وسلم وغيرهن - حديث:٦٤٦٩

صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ذكر البيان بأن الوحي لم يكن يتزل على المصطفى صلى الله - حديث:٦٢١٦٤

السنن الصغرى - كتاب عشرة النساء حب الرجل بعض نسائه أكثر من بعض - حديث:٣٩٠٩

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٥٩٥٥

مسند إسحاق بن راهويه - زيادات رواية أهل مكة والمدينة وغيرهم حديث:١٤٥٢

مسند أبي يعلى الموصلي - مسند أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٦٨٦٦

المعجم الكبير للطبراني - باب الياء هذا ما أسند النساء - رميثة حديث:١٩٦٨٠

[18] .مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٥٩٦٨

مسند الطيالسي - أحاديث النساء ما روت أم سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:١٤٠٦

المعجم الكبير للطبراني - باب الياء الزيادات في حديث أم سلمة - المطلب بن عبد الله بن حنطب حديث:١٩٤٤٠

[19] .صحيح البخاري - كتاب الحيض باب من سمى النفاس حيضا - حديث:٢٩٣

صحيح مسلم - كتاب الحيض باب الاضطجاع مع الحائض في لحاف واحد - حديث:٤٧٠

مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة باب الإباحة للرجل أن يغتسل بفضل ماء المرأة - حديث:٦٣٢

صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة باب الحيض والاستحاضة - ذكر الإباحة للمرء أن يضاجع امرأته إذا كانت حائضا حديث:١٣٤٩

موطأ مالك - كتاب الصيام باب ما جاء في الرخصة في القبلة للصائم - حديث:٦٣٢

سنن الدارمي - كتاب الطهارة باب : مباشرة الحائض - حديث:١٠٤٨

سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب الرجل والمرأة يغتسلان من إناء واحد - حديث:٣٤٤

السنن الكبرى للنسائي - ذكر ما ينقض الوضوء وما لا ينقضه مضاجعة الحائض - حديث:٢٦٦

[20] .صحيح مسلم - كتاب الجنائز باب ما يقال عند المصيبة - حديث:١٥٤٦

مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله بيان السنة في المكث عند المرأة الثيب التي يتزوجها الرجل - حديث:٣٣٩٢

صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا باب ما جاء في الصبر وثواب الأمراض والأعراض - ذكر الأمر بالاسترجاع لمن أصابته مصيبة حديث:٣٠٠١

المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح أما حديث سالم - حديث:٢٦٦٥

موطأ مالك - كتاب الجنائز باب جامع الحسبة في المصيبة - حديث:٥٦٠

سنن أبي داود - كتاب النكاح باب في المقام عند البكر - حديث:١٨٢٥

سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز باب ما جاء فيما يقال عند المريض إذا حضر - حديث:١٤٣٣

سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما جاء في تلقين المريض عند الموت - حديث:٩٣٥

السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز باب ما يستحب من إغماض عينيه إذا مات - حديث:٦٢٢١

[21] .صحيح البخاري - كتاب اللباس باب ما يذكر في الشيب - حديث:٥٥٦٦

سنن ابن ماجه - كتاب اللباس باب الخضاب بالحناء - حديث:٣٦٢١

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٥٩٨٩

المعجم الكبير للطبراني - باب الياء ومن حدث عن أم سلمة من أهل البصرة - عثمان بن عبد الله بن موهب حديث:١٩٦٠٧

[22] .المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة حديث:٧٠١

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٥٩٩٢

مسند أبي يعلى الموصلي - مسند أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٦٨٦٧

السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة جماع أبواب إثبات إمامة المرأة وغيرها - باب خير مساجد النساء قعر بيوتهن حديث:٤٩٨٣

[23]. المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة وأما حديث عائشة - حديث:٥٧٤

سنن الدارمي - كتاب الطهارة باب : وقت النفساء وما قيل فيه - حديث:٩٩٠

سنن أبي داود - كتاب الطهارة باب ما جاء في وقت النفساء - حديث:٢٧٠

سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها أبواب التيمم - باب النفساء حديث:٦٤٦

سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما جاء في كم تمكث النفساء - حديث:١٣٣

سنن الدارقطني - كتاب الحيض حديث:٧٤٥

السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الطهارة كتاب الحيض - باب النفاس حديث:١٤٩٢

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٦٠١١

[24]. المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث:٧٨٤٩

مسند أبي يعلى الموصلي - مسند أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٦٨٧٤

مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٢٦٠٢٠

المعجم الكبير للطبراني - باب الياء ما أسندت أم سلمة - السائب مولى أم سلمة حديث:١٩٥٧٢

مسند أبي يعلى الموصلي - مسند أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:٦٨٧٤